فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَذَّبَ
چنانچہ کون	بڑا ظالم ہوگا	اس شخص سے جس نے	جھوٹ بولا	اللہ تعالیٰ پر	اور جھٹلایا

چنانچہ اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولا اور

بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ ؕ	اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى
سچائی کو	جب	وہ آئی اس کے سامنے	کیا نہیں ہے	جہنم میں	کوئی ٹھکانا

سچائی کو جھٹلایا جب وہ اُس کے سامنے آئی؟ کیا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	وَالَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ	وَصَدَّقَ	بِهٖٓ
ایسے کافروں کا	اور جو شخص	آیا	سچائی لے کر	اور اُس نے تصدیق کی	اس کی

ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا؟ (32) اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور اُس نے اُس کی تصدیق کی،

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ
یہی لوگ	وہ	متقی ہیں	ان کے لیے ہے	جو	وہ چاہیں گے

یہی لوگ متقی ہیں۔ (33) اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے،

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ ۚۖ	لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ
اپنے رب کے پاس	یہی	بدلہ ہے	نیکی کرنے والوں کا	تاکہ دور کردے	اللہ تعالیٰ

نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔ (34) تاکہ اللہ تعالیٰ

عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ
اُن سے	بدترین	جو	انہوں نے عمل کیے	اور بدلہ میں دے ان کو	اجر ان کا

اُن سے وہ بدترین عمل دور کردے جو اُنہوں نے کیے اور اُنہیں اُن بہترین اعمال کے مطابق ان کا اجر دے

بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾	اَلَيْسَ	اللّٰهُ
بہترین اعمال کے مطابق	اس سے جو	تھے وہ	کیا کرتے	کیا نہیں ہے	اللہ تعالیٰ

جو وہ کیا کرتے تھے۔ (35) کیا اللہ تعالیٰ ہی

بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ

کافی اپنے بندے کو اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو ان سے جو اس کے سوا ہیں اور جس کو

اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ اور یہ لوگ اُس کے سوا آپ کو دوسروں سے ڈراتے ہیں اور جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ ﴿٣٦﴾ وَمَنْ يَّهْدِ

گمراہ کردے اللہ تعالیٰ پھر نہیں اس کے لیے کوئی راہ پر لانے والا اور جس کو ہدایت دے

اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اُسے کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔ (36) اور اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دے

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ

اللہ تعالیٰ پھر نہیں اس کے لیے کوئی گمراہ کرنے والا کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب پر غالب

اسے پھر کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ تعالیٰ سب پر غالب،

ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

انتقام لینے والا اور یقیناً اگر پوچھیں آپ ان سے کس نے پیدا کیا آسمانوں کو

انتقام لینے والا نہیں ہے؟ (37) اور یقیناً اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

اور زمین کو یقیناً وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے آپ کہہ دیں تو کیا تم نے دیکھا جن کو

اور زمین کو کس نے پیدا کیا یقیناً تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے۔ آپ کہہ دیں تو کیا تم نے دیکھا کہ

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

تم پکارتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا اگر ارادہ کرے مجھ کو اللہ تعالیٰ نقصان پہنچانے کا

اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرلے تو جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو

هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ

کیا وہ ہٹانے والی ہیں اس کے نقصان کو یا وہ ارادہ کرے مجھ پر رحمت کا

کیا وہ اُس کے نقصان کو ہٹانے والی ہیں؟ یا وہ مجھ پہ رحمت کا ارادہ کرے

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ

کیا وہ روکنے والی ہیں اس کی رحمت کو آپ کہہ دیں کافی ہے میرے لیے اللہ تعالیٰ

تو کیا یہ اُس کی رحمت کو روکنے والی ہیں؟ آپ کہہ دیں کہ میرے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے،

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

اس پر بھروسہ کرتے ہیں بھروسہ کرنے والے آپ کہہ دیں اے میری قوم عمل کرو

بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (38) آپ کہہ دیں کہ اے میری قوم!

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۙ

اپنی جگہ پر یقیناً میں عمل کرنے والا ہوں پھر جلد ہی تم جان لوگے

تم اپنی جگہ عمل کرو، یقیناً میں بھی عمل کرنے والا ہوں، پھر جلد ہی تم جان لوگے۔ (39)

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

کس پر آتا ہے عذاب وہ رسوا کردے گا اسے اور آپڑتا ہے اس پر

کس پر ایسا عذاب آتا ہے کہ وہ اُسے رُسوا کر دے گا؟ اور کس پر وہ عذاب آپڑتا ہے

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

عذاب ہمیشہ قائم رہنے والا یقیناً ہم نے نازل کی آپ پر کتاب

جو ہمیشہ قائم رہنے والا ہے؟ (40) یقیناً ہم نے آپ پر تمام انسانوں کے لیے

لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

انسانوں کے لیے حق کے ساتھ چنانچہ جو سیدھے راستے پر چلے تو وہ اپنی جان کے لیے

حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے، چنانچہ جو سیدھے راستے پر چلے تو وہ اپنی جان کے لیے اور جو

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

اور جو گمراہ ہوگا تو یقیناً وہ گمراہ ہوگا اپنے لیے اور ہرگز نہیں آپ

گمراہ ہوگا تو یقیناً وہ اپنے لیے گمراہ ہوگا اور آپ اُن پر

ع ٤ / ١

عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿٤١﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا

ان پر | کوئی ذمہ دار | اللہ تعالیٰ | قبض کرتا ہے | جانوں کو | اُن کی موت کے وقت

ہر گز کوئی ذمہ دار نہیں۔ (41) اللہ تعالیٰ جانوں کو اُن کی موت کے وقت اور جن کی

وَالَّتِيۡ لَمۡ تَمُتۡ فِيۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِيۡ

اور جن کو | نہیں | موت آئی | ان کے سونے کے وقت | پھر وہ روک لیتا ہے | جس پر

موت نہیں آئی اُن کو سونے کے وقت اپنے قبضے میں لے لیتا ہے پھر وہ اُسے روک لیتا ہے جس پر

قَضٰى عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ وَيُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ

فیصلہ کیا اُس نے | اس پر | موت کا | اور وہ بھیج دیتا ہے | دوسروں کو | تک | وقت

اُس نے موت کا فیصلہ کیا اور دوسروں کو ایک مقرر وقت تک بھیج دیتا ہے،

مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿٤٢﴾

مقررہ | یقیناً | اس میں | یقیناً نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لیے | جو غور وفکر کرتے ہیں

یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔ (42)

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَلَوۡ

کیا | انہوں نے بنا لیے | اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر | کچھ سفارشی | آپ کہہ دیں | اور کیا اگر چہ

کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کچھ سفارشی بنا لیے ہیں؟ آپ کہہ دیں کہ اور کیا اگر چہ وہ

كَانُوۡا لَا يَمۡلِكُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿٤٣﴾ قُلۡ

ہوں وہ | نہ ملکیت رکھتے | کچھ بھی | اور نہ | وہ سمجھتے ہوں | آپ کہہ دیں

نہ ملکیت رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں؟ (43) آپ کہہ دیں کہ

لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيۡعًا ؕ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | سفارش | ساری کی ساری | اس کے لیے | بادشاہت ہے | آسمانوں کی

سفارش ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَاِذَا	ذُكِرَ
اور زمین کی	پھر	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے

اور زمین کی بادشاہت اُسی کے لیے ہے، پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(44) اور جب

اللّٰهُ	وَحْدَهُ	اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا
اللہ تعالیٰ کا	اکیلے کا	تنگ پڑتے ہیں	دل	اُن لوگوں کے جو	نہیں

اکیلے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے دل تنگ پڑتے ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ۚ	وَاِذَا	ذُكِرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ
ایمان رکھتے	آخرت پر	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے	اُن کا جو	اس کے سوا ہیں

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے

اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ
تب	وہ	خوش وخرم ہو جاتے ہیں	آپ کہہ دیں	اے اللہ	پیدا کرنے والے

تب وہ خوش وخرم ہو جاتے ہیں۔(45) آپ کہہ دیں کہ اے اللہ!

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	اَنْتَ
آسمانوں کے	اور زمین کے	جاننے والے	غیب کے	اور حاضر کے	تو

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! تُو

تَحْكُمُ	بَيْنَ	عِبَادِكَ	فِيْ مَا	كَانُوْا	فِيْهِ
فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندوں کے	اس میں جو	تھے وہ	اس میں

اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَلَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا
اختلاف کرتے	اور اگر	واقعی	ان لوگوں کے لیے ہو	جنہوں نے ظلم کیا	جو

اختلاف کرتے تھے۔(46) اور اگر واقعی اُن کے پاس جنہوں نے ظلم کیا، وہ سب کچھ ہو جو

فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

زمین میں ہے | وہ سب کچھ | اوراس کی مانند | اس کے ساتھ | ضرور فدیے میں دے دیں گے

زمین میں ہے اوراُس کے ساتھ اُس کی مانند اور بھی ہوتو

بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ

اس کو | بُرے عذاب سے | دن | قیامت کے | اورظاہر ہو جائے گا | ان پر

وہ قیامت کے دن کے بُرے عذاب سے بچنے کے لیے ضرور اُسے فدیے میں دے دیں گے اور

مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ یَكُوْنُوْا یَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا

اللہ کی جناب سے | جس کا | نہیں | تھے وہ | گمان رکھتے | اورظاہر ہوجائیں گی

اللہ تعالیٰ کی جناب سے اُن پر وہ ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ گمان بھی نہیں رکھتے تھے۔(47) اور جو اعمال

لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

ان کے لیے | برائیاں | ان (اعمال) کی جو | انہوں نے کمائے ہیں | اورگھیر لے گا | ان کو

انہوں نے کمائے ہیں اُن کی برائیاں اُن کے لیے ظاہر ہو جائیں گی اور وہ انہیں گھیر لے گا

مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ

جو | تھے وہ | اُس کا | مذاق اڑاتے | پھر جب | پہنچتی ہے | انسان کو

جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(48) پھر جب انسان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے

ضُرٌّ دَعَانَا ز ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً

کوئی مصیبت | وہ پکارتا ہے ہمیں | پھر | جب | ہم دیتے ہیں اسے | کوئی نعمت

تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں

مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ ؕ بَلْ

اپنی طرف سے | وہ کہتا ہے | یقیناً | مجھے دی گئی ہے وہ | علم (کی بنا) پر | بلکہ

تو وہ کہتا ہے کہ مجھے صرف علم کی بناء پر ہی دی گئی ہے بلکہ

هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قَدْ

وہ | آزمائش ہے | اور لیکن | اکثر اُن کے | نہیں جانتے | بلاشبہ

وہ آزمائش ہے لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔(49) بلاشبہ

قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

کہی تھی یہ (بات) | ان لوگوں نے جو | ان سے پہلے (تھے) | پھر نہ | کام آیا | اُن کے

اُن سے پہلے لوگوں نے بھی یہ بات کہی تھی

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا

جو | تھے وہ | کماتے | تو آپڑا اُن پر | وبال | جو

چنانچہ جو کچھ وہ کماتے تھے وہ اُن کے کسی کام نہ آیا۔(50) تو اُن پر وبال آپڑا جو

كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ

انہوں نے کمایا | اور جن لوگوں نے | ظلم کیا | ان میں سے | جلد ہی آپڑے گا ان پر

انہوں نے کمایا اور ان میں سے بھی جنہوں نے ظلم کیا، جلد ہی ان پر بھی

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اَوَلَمْ

وبال | جو | انہوں نے کمایا | اور نہیں وہ | عاجز کرنے والے | اور کیا نہیں

وبال آپڑے گا جو انہوں نے کمایا اور وہ عاجز کر دینے والے نہیں ہیں۔(51) اور کیا انہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

انہیں معلوم | یقیناً | اللہ تعالیٰ | کشادہ کر دیتا ہے | رزق | جس کے لیے

معلوم نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

وہ چاہتا ہے | اور وہ تنگ بھی کرتا ہے | یقیناً | اس میں | یقیناً نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لیے

اور وہ تنگ بھی کر دیتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

ع ۵ / ۱۱ / ۲

يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۲ ع	قُلْ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا
جو ایمان رکھتے ہیں	آپ کہہ دیں	اے میرے بندو	جنہوں نے	زیادتی کی ہے

جو ایمان لاتے ہیں۔(52) آپ کہہ دیں کہ اے میرے بندو جنہوں نے

عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	لَا تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اپنی جانوں پر	نہ تم مایوس ہو جاؤ	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے	یقیناً	اللہ تعالیٰ

اپنی جانوں پر زیادتی کی، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ

يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
بخش دیتا ہے	گناہ	سب کے سب	یقیناً	وہی	بڑا بخشنے والا

سب کے سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ یقیناً وہی بڑا بخشنے والا،

الرَّحِيْمُ ۝۵۳	وَاَنِيْبُوْۤا	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَاَسْلِمُوْا	لَهٗ
نہایت رحم والا ہے	اور پلٹ آؤ	اپنے رب کی طرف	اور مطیع بن جاؤ	اس کے

نہایت رحم والا ہے۔(53) اور اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اُس کے مطیع بن جاؤ

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۵۴
اس سے پہلے	یہ کہ	آئے تم پر	عذاب	پھر	تمہاری مدد نہ کی جائے گی

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔(54)

وَاتَّبِعُوْۤا	اَحْسَنَ	مَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور پیروی کرو	سب سے اچھی بات کی	جو	نازل کی گئی ہے	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے

اور پیروی کرو سب سے اچھی بات کی جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے

مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَّاَنْتُمْ
اس سے پہلے	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	عذاب	اچانک	اور تم

اس سے پہلے کہ اچانک تم پر عذاب آجائے اور تم

لَا تَشْعُرُوْنَ ۵۵ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى

نہ سمجھتے ہو | یہ کہ | کہے | کوئی شخص | ہائے افسوس | اوپر

سمجھتے ہی نہ ہو۔ (55) یہ کہ کوئی شخص کہے: ''ہائے افسوس اُس کوتاہی پر

مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ

اس کے جو | میں نے کوتاہی کی | اللہ تعالیٰ کی جناب میں | اور بلاشبہ | میں تھا

جو میں نے اللہ تعالیٰ کی جناب میں کی اور بلاشبہ میں

لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۵۶ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

یقیناً مذاق اڑانے والوں میں سے | یا | وہ کہے | اگر | واقعتاً | اللہ تعالیٰ نے

یقیناً مذاق اُڑانے والوں میں سے تھا۔'' (56) یا کہے: ''اگر واقعتاً اللہ تعالیٰ نے

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۵۷ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ

ہدایت دی ہوتی مجھے | یقیناً ہوتا میں | متقیوں میں سے | یا | وہ کہے | جب

مجھے ہدایت دی ہوتی تو میں یقیناً متقیوں میں سے ہوتا۔'' (57) یا جب

تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ

وہ دیکھے | عذاب | کاش | واقعی | مجھے | دوبارہ لوٹ جانا ہو | تو میں ہو جاؤں

وہ عذاب دیکھے تو کہے: ''کاش واقعی مجھے ایک بار دنیا میں لوٹ جانا ہو تو میں نیک عمل کرنے والوں میں

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۵۸ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ

نیک عمل کرنے والوں میں سے | کیوں نہیں | بلاشبہ | آئی تھیں تمہارے پاس | میری آیات

شامل ہو جاؤں۔'' (58) کیوں نہیں! بلاشبہ میری آیات تمہارے پاس آئی تھیں

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۵۹

پھر تو نے جھٹلایا | اُن کو | اور تو نے تکبر کیا | اور تو تھا | انکار کرنے والوں میں سے

تو تُو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تُو انکار کرنے والوں میں سے تھا۔ (59)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ

اوردن | قیامت کے | آپ دیکھیں گے | ان لوگوں کو | جنہوں نے جھوٹ باندھا | اللہ تعالیٰ پر

اور قیامت کے دن آپ اُن لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا

وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۶۰

چہرے اُن کے | سیاہ ہوں گے | کیا نہیں | جہنم میں | کوئی ٹھکانا | تکبر کرنے والوں کا

کہ اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے؟(60)

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫

اورنجات دے گا | اللہ تعالیٰ | اُن لوگوں کو | جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا | ان کی کامیابی کی وجہ سے

اور جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کی کامیابی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں نجات دے گا۔

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۱ اَللّٰهُ

نہیں چھوئے گی انہیں | کوئی تکلیف | اور نہ ہی | وہ | غمگین ہوں گے | اللہ تعالیٰ

نہ اُنہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔(61) اللہ تعالیٰ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۶۲ لَهٗ

خالق ہے | ہر چیز کا | اور وہ | ہر چیز پر | نگہبان ہے | اس کے پاس

ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔(62)

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کنجیاں ہیں | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور جن لوگوں نے | انکار کیا

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۶۳ ع قُلْ ع ۶ ۱۱ ۳

اللہ تعالیٰ کی آیات کا | یہی لوگ | وہی | خسارہ پانے والے ہیں | آپ کہہ دیں

اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا، وہی خسارہ پانے والے ہیں۔(63) آپ کہہ دیں

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ

توکیا غیراللہ کی | تم حکم دیتے ہو مجھے | میں عبادت کروں | اے جاہلو! | اور بلاشبہ یقیناً

کہ اے جاہلو! تو کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں غیراللہ کی عبادت کروں؟ (64) اور بلاشبہ یقیناً

اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ

وحی کی گئی | تیری طرف | اور ان لوگوں کی طرف | (جو) آپ سے پہلے تھے | البتہ اگر

آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی کی گئی کہ اگر

اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ

آپ نے شرک کیا | یقیناً ضرور ضائع ہو جائے گا | آپ کا عمل | اور یقیناً آپ ضرور ہو جائیں گے

آپ نے شرک کیا تو یقیناً ضرور آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور آپ ضرور

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ

خسارہ اٹھانے والوں میں سے | بلکہ | اللہ تعالیٰ | پس آپ عبادت کریں اس کی | اور ہو جائیں

خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (65) بلکہ آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں

مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ

شکر گزاروں میں سے | اور نہیں | انہوں نے قدر کی | اللہ تعالیٰ کی | حق ہے | اس کی قدر کا

اور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں۔ (66) اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اُس کی قدر کرنے کا حق ہے

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

حالانکہ زمین | ساری کی ساری | اس کی مٹھی میں ہوگی | قیامت کے دن | اور آسمان

حالانکہ زمین ساری کی ساری قیامت کے دن اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

لپٹے ہوئے ہوں گے | اس کے دائیں ہاتھ میں | پاک ہے وہ | اور بہت بلند ہے وہ | اس سے جو

اُس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے

يُشْرِكُوْنَ ۝٦٧ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ

جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اور پھونکا جائے گا | صور میں | تو بے ہوش ہو کر گر جائے گا | جو

جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔(67) اور صُور میں پھونکا جائے گا تو وہ بے ہوش ہو کر گر جائے گا جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ

آسمانوں میں ہے | اور جو | زمین میں ہے | مگر | جسے چاہا | اللہ تعالیٰ نے | پھر

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے مگر جسے اللہ تعالیٰ نے چاہا پھر

نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝٦٨

پھونکا جائے گا | اس میں | دوسری بار | تو اچانک | وہ | کھڑے | دیکھ رہے ہوں گے

اس میں دوسری بار صُور پھونکا جائے گا تو اچانک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔(68)

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

اور چمک اٹھے گی | زمین | نور سے | اپنے رب کے | اور رکھ دی جائے گی

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی

الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ

کتاب | اور لایا جائے گا | انبیاء کو | اور گواہوں کو | اور فیصلہ کر دیا جائے گا

اور انبیاء اور گواہوں کو لایا جائے گا اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٦٩ وَوُفِّيَتْ

اُن کے درمیان | حق کے ساتھ | اور ان پر | کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا | اور پورا دیا جائے گا

اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔(69) اور ہر شخص کو پورا بدلہ دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا

ہر نفس کو | جو | اُس نے کیا | اور وہ | خوب جانتا ہے | اس چیز کو جو

جو اس نے کیا اور وہ اس کو خوب جانتا ہے جو کچھ

ع ۷/۴

يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۰﴾ع وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى جَهَنَّمَ

وہ کرتے ہیں | اور ہانکے جائیں گے | وہ لوگ | جنھوں نے کفر کیا | جہنم کی طرف

وہ کرتے ہیں۔(70) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ گروہ درگروہ جہنم کی طرف

زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا فُتِحَتۡ

گروہ درگروہ | یہاں تک کہ | جب | وہ پہنچیں گے اس کے پاس | کھولے جائیں گے

ہانکے جائیں گے، حتیٰ کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے

اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ

دروازے اس کے | اور کہیں گے | اُن سے | نگران اس کے | کیا نہیں | آئے تھے تمہارے پاس

اور اُس کے نگران اُن سے کہیں گے: ”کیا تمہارے پاس خود تم ہی میں سے کچھ رسول نہیں آئے تھے

رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ رَبِّكُمۡ

کچھ رسول | تم میں سے | وہ پڑھ کر سناتے ہوں | تم پر | آیات | تمہارے رب کی

جو تمہیں تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے ہوں اور تمہیں

وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَلٰـكِنۡ

اور وہ ڈراتے ہوں تمہیں | ملاقات سے | تمہارے اس دن کی | وہ کہیں گے | کیوں نہیں | اور لیکن

اُس دن کی ملاقات سے ڈراتے ہوں؟“ وہ کہیں گے: ”کیوں نہیں! لیکن

حَقَّتۡ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۱﴾ قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا

ثابت ہوگئی | بات | عذاب کی | کافروں پر | کہا جائے گا | داخل ہو جاؤ

عذاب کی بات کافروں پر ثابت ہوگئی۔“ (71) کہا جائے گا: ”داخل ہوجاؤ

اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى

جہنم کے دروازوں میں | ہمیشہ رہنے والے ہو | اس میں | چنانچہ بُرا ہے | ٹھکانہ

جہنم کے دروازوں میں، اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔“ چنانچہ بُرا ہے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى

تکبر کرنے والوں کا | اور لایا جائے گا | ان لوگوں کو جو | ڈر کر رہے | اپنے رب سے | طرف

تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ۔(72) ان لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈر کر رہے،

الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ

جنت کے | گروہ در گروہ | یہاں تک کہ | جب | وہ آئیں گے اس کے پاس | اور کھول دیے گئے ہوں گے

گروہ در گروہ جنت کی طرف لایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

دروازے اس کے | اور کہیں گے | ان سے | نگران اس کے | سلام ہو | تم پر

اور جنت کے دروازے کھول دیے گئے ہوں گے اور اُس کے نگران اُن سے کہیں گے: ”سلام ہو تم پر!

طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ

پاکیزہ رہے تم | چنانچہ داخل ہو جاؤ اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہو | اور وہ کہیں گے | سب تعریف

پاکیزہ رہے تم، چنانچہ اس میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ رہنے والے ہو“(73) اور وہ کہیں گے: ”سب تعریف

لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | جس نے | سچا کیا ہم سے | اپنا وعدہ | اور وارث بنا دیا ہمیں

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں زمین کا وارث بنا دیا

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ

زمین کا | ہم جگہ بنا لیں | جنت میں سے | جہاں | ہم چاہیں گے | سو کیا ہی بہترین ہے

کہ ہم جنت میں سے جہاں چاہیں گے جگہ بنا لیں۔“ سو کیا ہی بہترین

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ

اجر | عمل کرنے والوں کا | اور آپ دیکھیں گے | فرشتے | حلقہ بنائے ہوئے

اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے!(74) اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ ج
عرش کے اردگرد	وہ تسبیح کر رہے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی

کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں

وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَقِيْلَ
اور فیصلہ کر دیا جائے گا	اُن کے درمیان	حق کے ساتھ	اور کہا جائے گا

اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا:

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع
تمام تعریف	اللہ تعالیٰ ہی کے لیے	رب ہے	سارے جہانوں کا

"تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔"(75)

ع ۸ ۵ ۵ الربع

ایاتها ۸۵ — ۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ — رکوعاتها ۹

سُورہ مومن مکی ہے اس میں پچاسی آیات اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ج ﴿۱﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ
حٰمٓ	نزول	اس کتاب کا	اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے	جو سب پر غالب

حم۔(1) اس کتاب کا نزول اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے جو سب پر غالب،

الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ لا	غَافِرِ	الذَّنْبِ	وَقَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ
ہر چیز کو جاننے والا ہے	بخشنے والا	گناہ	اور قبول کرنے والا	توبہ کا	بہت سخت

ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(2) گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، بہت سخت

الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

سزادینے والا ہے | بڑے فضل والا ہے | نہیں | کوئی معبود | سوائے اس کے | اسی کی طرف | لوٹ کر جانا ہے

سزا دینے والا، بڑے فضل والا ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(3)

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

نہیں | جھگڑے کرتے | اللہ تعالیٰ کی آیات کے بارے میں | مگر | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا

اللہ تعالیٰ کی آیات میں نہیں جھگڑے کرتے مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،

فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

تو نہ | دھوکے میں ڈالے آپ کو | چلنا پھرنا اُن کا | شہروں میں | جھٹلایا | ان سے پہلے

تو اُن کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے۔(4) اُن سے پہلے

قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ

قومِ نوح نے | اور گروہوں نے | ان کے بعد | اور ارادہ کیا | ہر | قوم نے

قومِ نوح جھٹلا چکی اور اُس کے بعد دوسرے گروہوں نے بھی جھٹلایا، ہر قوم نے

بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا

اپنے رسول کے متعلق | کہ وہ اسے پکڑیں | اور انہوں نے جھگڑا کیا | باطل کے ذریعے | تاکہ وہ پھسلا دیں

اپنے رسول کے متعلق ارادہ کیا کہ اُسے پکڑیں اور انہوں نے باطل کے ذریعے جھگڑا کیا تاکہ

بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾

اس کے ذریعے | حق کو | تو میں نے پکڑ لیا انہیں | پھر کیسی | تھی | میری سزا

اُس کے ذریعے حق کو پھسلا دیں، تو میں نے انہیں پکڑ لیا، پھر کیسی تھی میری سزا؟(5)

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

اور اسی طرح | ثابت ہوگئی | بات | آپ کے رب کی | ان لوگوں پر | جنہوں نے کفر کیا

اور اسی طرح آپ کے رب کی بات اُن پر ثابت ہوگئی جنہوں نے کفر کیا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ

کہ یقیناً وہ جہنم والے ہیں جو (فرشتے) اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور جو

کہ یقیناً وہ جہنم والے ہیں۔(6) جو (فرشتے) عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو

حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

اس کے اردگرد ہیں وہ تسبیح کرتے ہیں ساتھ حمد کے اپنے رب کی اور وہ ایمان لاتے ہیں اس پر

اس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ

اور وہ دعائے مغفرت کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اے ہمارے رب تو نے گھیر رکھا ہے

اور وہ دُعائے مغفرت کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے، اے ہمارے رب!

كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا

ہر چیز کو رحمت سے اور علم سے چنانچہ بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی

تو نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے، چنانچہ اُن لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی

وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷ رَبَّنَا

اور پیروی کی جنہوں نے تیرے راستے کی اور بچا لے انہیں دوزخ کے عذاب سے اے ہمارے رب

اور جنہوں نے تیرے راستے کی پیروی کی اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔(7) اے ہمارے رب!

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ

اور داخل کر انہیں جنتوں میں ہمیشہ کی جن کا وعدہ کیا تو نے اُن سے اور جو

اور اُنہیں ہمیشہ کی جنتوں میں داخل فرما جن کا تُو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور

صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ

نیک ہیں ان کے والدین میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے یقیناً تو

اُن کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے بھی جو نیک ہیں۔ یقیناً

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ

تو ہی | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | اور بچالے اُن کو | برائیوں سے | اور جس کو

تو ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(8) اور اُن کو بُرائیوں سے بچالے اور جس کو

تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ

تو نے بچالیا | برائیوں سے | اس دن | تو یقیناً | رحم کیا تو نے اس پر | اور یہی

تُو نے اُس دن بُرائیوں سے بچالیا تو یقیناً اُس پر تُو نے رحم کیا اور یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۧ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ

وہ | کامیابی ہے | بڑی | یقیناً | جن لوگوں نے | کفر کیا | انہیں پکار کر کہا جائے گا

بڑی کامیابی ہے۔(9) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اُنہیں پکار کر کہا جائے گا

لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ

یقیناً غصہ | اللہ تعالیٰ کا | بہت زیادہ ہے | تمہارے غصے سے | تمہارے اپنے اوپر | جب

کہ اللہ تعالیٰ کا غصہ تم پر تمہارے اپنے اوپر غصے سے بہت زیادہ ہے جب

تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ

تمہیں بلایا جاتا تھا | ایمان کی طرف | تو تم کفر کرتے تھے | وہ کہیں گے | اے ہمارے رب

تمہیں ایمان کی طرف بُلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔(10) کہیں گے: ’’اے ہمارے رب!

اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا

تو نے موت دی ہمیں | دو دفعہ | اور تو نے زندگی دی ہمیں | دو دفعہ | سو ہم نے اعتراف کیا

تُو نے ہمیں دو دفعہ موت دی اور تُو نے ہمیں دو دفعہ زندگی دی سو ہم نے

بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ

اپنے گناہوں کا | پھر کیا | نکلنے کا | کوئی راستہ ہے | یہ

اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، تو کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟‘‘(11) یہ

ع ۱ ۶

بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ

بوجہ اس کے ہے کہ یقیناً وہ | جب | پکارا جاتا تھا | اللہ تعالیٰ | اکیلے کو | تم کفر کرتے تھے

اس لیے ہے کہ یقیناً جب اکیلے اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے

وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ

اور اگر | شریک کیا جاتا | اس کے ساتھ | تم اسے مان جاتے | چنانچہ فیصلہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

اور اگر دوسروں کو شریک کیا جاتا اس کے ساتھ تو تم اُنہیں مان جاتے تھے چنانچہ فیصلہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

الْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ

بہت بلند | بہت بڑا ہے | وہ | وہی ہے جو | دکھاتا ہے تمہیں | اپنی نشانیاں

جو بہت بلند، بہت بڑا ہے۔ (12) وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دِکھاتا ہے

وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا

اور وہ اُتارتا ہے | تمہارے لیے | آسمان سے | رزق | اور نہیں | نصیحت قبول کرتا | مگر

اور جو آسمان سے تمہارے لیے رزق اُتارتا ہے اور نصیحت نہیں قبول کرتا مگر

مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ

جو رجوع کرتا ہے | چنانچہ پکارو | اللہ تعالیٰ کو | خالص کرنے والے ہوکر | اس کے لیے | دین کو

جو رجوع کرتا ہے۔ (13) چنانچہ اللہ تعالیٰ کو پکارو کہ دین کو اُس کے لیے خالص کرنے والے ہو

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ

اور اگرچہ | ناگوار ہو | کافروں کو | بلند درجوں والا | عرش کا مالک

اور اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو۔ (14) بلند درجوں والا، عرش کا مالک ہے

یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

نازل کرتا ہے | روح (وحی) کو | اپنے حکم سے | اوپر | جس کے وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے

وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی نازل کرتا ہے

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ

تاکہ ڈرائے دن سے ملاقات کے جس دن وہ سب صاف ظاہر ہوں گے

تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔(15) جس دن سب لوگ صاف ظاہر ہوں گے،

لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ

نہ پوشیدہ ہوگی اللہ تعالی سے ان سے کوئی چیز کس کے لئے ہے بادشاہت

اللہ تعالیٰ سے اُن کی کوئی چیز پوشیدہ نہ ہوگی۔آج بادشاہت کس کے لئے ہے؟

الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى

آج اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اکیلے بہت دبدبے والے کی آج بدلہ دیا جائے گا

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو اکیلا ہے، بہت دبدبے والا ہے۔(16) آج

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ہرنفس کو اس کا جو اس نے کمایا نہیں کوئی ظلم آج یقیناً اللہ تعالی

ہرشخص کو بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا تھا، آج کوئی ظلم نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ

بہت جلد لینے والا ہے حساب اور آپ ڈرائیں انہیں دن سے قریب آنے والی گھڑی کے

بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(17) اور آپ اُنہیں قریب آنے والی قیامت کے دن سے ڈرائیں

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جب دل پاس حلق کے غم سے بھرے ہوں گے نہیں ظالموں کا

جب دل حلق کے پاس غم سے بھرے ہوں گے اور ظالموں کا

مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ

کوئی جگری دوست اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے وہ جانتا ہے خیانت کو

نہ کوئی جگری دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی، جس کی بات مانی جائے۔(18) اللہ تعالیٰ

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ

آنکھوں کی | اور اسے جو | چھپاتے ہیں | سینے | اور اللہ تعالیٰ | فیصلہ کرتا ہے

آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور اسے جو سینے چھپاتے ہیں۔(19) اور اللہ تعالیٰ

بِالْحَقِّ ط وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ

حق کے ساتھ | اور جنہیں | وہ پکارتے ہیں | اس کے سوا | نہیں وہ فیصلہ کرتے

حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا

ع ۲ ۱۱ ۷

بِشَيْءٍ ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع اَوَلَمْ

کسی چیز کا | یقیناً | اللہ تعالیٰ | وہ | سب کچھ سننے والا | سب کچھ دیکھنے والا ہے | اور کیا نہیں

فیصلہ نہیں کرتے، یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(20) اور کیا

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وہ چلے پھرے | زمین میں | پھر وہ دیکھتے | کیسا | ہوا | انجام

وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ پھر وہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا کیسا انجام ہوا

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ

اُن لوگوں کا | جو تھے | ان سے پہلے | تھے | وہ سب | بہت زیادہ

جو اُن سے پہلے تھے، وہ اُن سے بہت زیادہ

مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

ان سے | طاقتور | اور یادگاروں کے اعتبار سے | زمین میں | پھر پکڑا انہیں | اللہ تعالیٰ نے

طاقت ور تھے اور زمین میں یادگاروں کے اعتبار سے زبردست تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ط وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾

ان کے گناہوں کی وجہ سے | اور نہ | تھا | انہیں | اللہ تعالیٰ سے | کوئی بچانے والا

اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا اور اُنہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔(21)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

یہ | اس لیے کہ وہ | تھے | لائے ان کے پاس | رسول ان کے | واضح دلائل

یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول واضح دلائل لائے تھے

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ

تو انہوں نے کفر کیا | چنانچہ پکڑا اُن کو | اللہ تعالیٰ نے | یقیناً وہ | بہت قوت والا | سخت

تو اُنہوں نے کفر کیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں پکڑ لیا، یقیناً وہ بہت قوت والا، سخت

الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

سزا دینے والا ہے | اور بلاشبہ یقیناً | بھیجا ہم نے | موسیٰ کو | اپنی نشانیوں کے ساتھ | اور دلیل کے ساتھ

سزا دینے والا ہے۔(22) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ

مُّبِيْنٍ ۙ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا

واضح | طرف | فرعون کی | اور ہامان کی | اور قارون کی | تو انہوں نے کہا

بھیجا۔(23) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا

جادوگر ہے | بہت جھوٹا | پھر جب | وہ لایا ان کے پاس | حق کو | ہماری طرف سے

کہ جادوگر ہے، بہت جھوٹا ہے۔(24) پھر جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر اُن کے پاس آیا

قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

انہوں نے کہا | قتل کر دو | لڑکوں کو | ان لوگوں کے | جو ایمان لائے | ساتھ اُس کے

تو اُنہوں نے کہا کہ قتل کر دو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں

وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا

اور زندہ رہنے دو | ان کی عورتوں کو | اور نہیں | خفیہ تدبیر | کافروں کی | مگر

اور زندہ رہنے دو اُن کی عورتوں کو اور کافروں کی خفیہ تدبیر سراسر

فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى

سراسر ناکام | اور کہا | فرعون نے | چھوڑ دو مجھے | میں قتل کر دوں | موسیٰ کو

ناکام تھی۔(25) اور فرعون نے کہا: ''چھوڑو مجھے! میں موسیٰ کو قتل کر دوں

وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ

اور چاہیے کہ وہ پکارے | اپنے رب کو | یقیناً میں | ڈرتا ہوں | یہ کہ | وہ بدل ڈالے گا

اور چاہیے کہ وہ اپنے رب کو پکارے، یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا،

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ

تمہارا دین | یا | یہ کہ | وہ پھیلائے گا | زمین میں | فساد | اور کہا

یا وہ ملک میں فساد پھیلائے گا۔'' (26) اور موسیٰ نے کہا:

مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

موسیٰ نے | یقیناً میں نے | پناہ لی ہے | اپنے رب کی | اور تمہارے رب کی | ہر متکبر سے

''یقیناً میں نے ہر متکبر سے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لی ہے

ع ۳ ۷ ۸

لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ

جو نہیں ایمان لاتا | حساب کے دن پر | اور کہا | ایک شخص نے | مومن نے

جو بھی حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔'' (27) اور آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص نے

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا

آلِ فرعون میں سے | وہ چھپاتا تھا | ایمان اپنا | کیا تم قتل کر دو گے | ایک شخص کو

جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کہا: ''کیا تم ایک شخص کو صرف اس بات پر قتل کر دو گے

اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ

یہ کہ | وہ کہتا ہے | میرا رب | اللہ تعالیٰ ہے | حالانکہ یقیناً | وہ لے کر آیا ہے تمہارے پاس

کہ وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ میرا رب ہے؟ حالانکہ یقیناً وہ تمہارے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ

واضح دلائل | تمہارے رب کی جناب سے | اور اگر | ہے وہ | جھوٹا | تو اس پر ہے

تمہارے رب کی جناب سے واضح دلائل لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس کا جھوٹ اُسی پر ہے

كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ

جھوٹ اس کا | اور اگر | ہے وہ | سچا | پہنچے گا تمہیں | کچھ | جو

اور اگر وہ سچا ہے تو اس میں سے تمہیں کچھ حصہ پہنچے گا جس کی

يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ

وہ دھمکی دیتا ہے تمہیں | یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں | ہدایت دیتا | جو | وہ

وہ تمہیں دھمکی دیتا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو

مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

حد سے گزرنے والا | سخت جھوٹا ہو | اے میری قوم | تمہارے لیے | بادشاہی ہے | آج

حد سے گزرنے والا، سخت جھوٹا ہو۔(28) اے میری قوم! آج تمہارے لیے بادشاہی ہے

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ

غالب ہو | زمین میں | سو کون | مدد کرے گا ہماری | اللہ تعالیٰ کے عذاب سے

کہ زمین میں غالب ہو، سو اللہ تعالیٰ کے عذاب کے مقابلے میں ہماری مدد کون کرے گا،

اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا

اگر | وہ ہم پر آ گیا | کہا | فرعون نے | نہیں میں رائے دیتا تمہیں | مگر

اگر وہ ہم پر آ گیا؟'' فرعون نے کہا: ''میں تمہیں وہی رائے دیتا ہوں

مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

جو میں رائے رکھتا ہوں | اور نہیں | میں راہ نمائی کرتا تمہاری | مگر | بھلائی کے راستے کی

جو میں رائے رکھتا ہوں اور میں تمہاری بھلائی کے راستے کی طرف ہی راہ نمائی کرتا ہوں۔''(29)

وَقَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
اور کہا	اُس نے جو	ایمان لایا	اے میری قوم	یقیناً میں	ڈرتا ہوں

اور جو شخص ایمان لایا اُس نے کہا: ''اے میری قوم! یقیناً میں تم پر

عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ	يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۳۰ۙ	مِثْلَ	دَاْبِ
تم پر	کی مانند	گروہوں کے دن کے	مانند سے	حال کی

(سابقہ) گروہوں کے دن کی مانند سے ڈرتا ہوں۔(30)

قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ
قوم نوح کے	اور عاد کے	اور ثمود کے	اور اُن لوگوں کے جو	اُن کے بعد تھے

قوم نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود اور اُن لوگوں کے حال کی مانند سے جو اُن کے بعد میں تھے

وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ۳۱	وَيٰقَوْمِ
اور نہیں	اللہ تعالیٰ	ارادہ رکھتا	کسی طرح کے ظلم کا	بندوں پر	اور اے میری قوم

اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر کسی طرح کے ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔(31) اور اے میری قوم!

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ۳۲ۙ	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ
یقیناً میں	ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے	جس دن	تم بھاگو گے

یقیناً میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے ڈرتا ہوں۔(32) جس دن تم

مُدْبِرِيْنَ ۚ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ ۚ	وَمَنْ
پیٹھ پھیرتے ہوئے	نہ ہوگا	تمہارے لیے	اللہ تعالیٰ سے	کوئی بچانے والا	اور جسے

پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگو گے، تمہارے لیے اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا اور جسے

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ هَادٍ ۳۳	وَلَقَدْ
گمراہ کردے	اللہ تعالیٰ	تو نہیں اس کے لیے	کوئی ہدایت دینے والا	اور بلاشبہ یقیناً

اللہ تعالیٰ گمراہ کردے تو اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔''(33) اور بلاشبہ یقیناً

جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ

آیا تمہارے پاس | یوسف | اس سے پہلے | واضح دلائل کے ساتھ | پھر ہمیشہ رہے تم

اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس واضح دلائل کے ساتھ آیا تو تم اُس چیز کے بارے میں

فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا

شک میں | اُس چیز کے بارے میں جو | لایا وہ تمہارے پاس | جس کو | یہاں تک کہ | جب

شک میں پڑے رہے جو وہ لے کر تمہارے پاس آیا، یہاں تک کہ جب

هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ

وفات ہوئی اس کی | کہا تم نے | ہرگز نہیں | بھیجے گا | اللہ تعالیٰ | اس کے بعد

اُس کی وفات ہوئی تو تم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اُس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا،

رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

کوئی رسول | اسی طرح | گمراہی میں ڈالتا ہے | اللہ تعالیٰ | جو | وہ | حد سے بڑھنے والا

اسی طرح اللہ تعالیٰ اُس شخص کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے بڑھنے والا،

مُّرْتَابُ ۚۖ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

شک کرنے والا ہو | جو لوگ | جھگڑے کرتے ہیں | اللہ تعالیٰ کی آیات کے بارے میں | بغیر

شک کرنے والا ہو۔ (34) وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی آیات میں بغیر

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ

کسی دلیل کے | جو آئی ان کے پاس | سخت | ناراضگی کا باعث ہے | اللہ تعالیٰ کے نزدیک | اور

کسی دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو، جھگڑے کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے اور

عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ

اہل ایمان کے نزدیک | اسی طرح | مہر لگا دیتا ہے | اللہ تعالیٰ | ہر دل پر

اہلِ ایمان کے نزدیک سخت ناراضگی کا باعث ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ

متکبر | سرکش کے | اور کہا | فرعون نے | اے ہامان | بنا

ہر متکبر، سرکش کے دل پر مُہر لگا دیتا ہے۔(35) اور فرعون نے کہا: ’’ اے ہامان!

لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾ اَسْبَابَ

میرے لیے | ایک بلند عمارت | تاکہ میں | پہنچوں | راستوں کو | راستے

میرے لیے ایک بلند عمارت بنا تاکہ میں راستوں تک پہنچوں۔(36)

السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ

آسمانوں کے | پس میں جھانک کر دیکھوں | طرف | معبود کی | موسیٰ کے | اور یقیناً میں

آسمانوں کے راستوں تک، پس میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں اور یقیناً میں

لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

خیال کرتا ہوں اسے | جھوٹا | اور اسی طرح | خوش نما بنا دی گئی | فرعون کے لیے | اس کی بدعملی

اُسے جھوٹا خیال کرتا ہوں‘‘ اور اس طرح فرعون کے لیے اُس کی بدعملی خوش نما بنا دی گئی

وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ

اور وہ روک دیا گیا | سیدھے راستے سے | اور نہیں (تھی) | تدبیر | فرعون کی

اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا اور فرعون کی تدبیر محض

ع ۴ ۹

اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ

مگر | تباہی میں | اور کہا | اس شخص نے جو | ایمان لایا تھا | اے میری قوم

تباہی میں تھی۔(37) اور جو شخص ایمان لایا تھا اُس نے کہا: ’’ اے میری قوم!

اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ ج يٰقَوْمِ اِنَّمَا

پیروی کرو میری | میں بتاؤں گا تمہیں | بھلائی کا راستہ | اے میری قوم | یقیناً

تم میری پیروی کرو، میں تمہیں بھلائی کا راستہ بتاؤں گا۔(38) اے میری قوم! یقیناً

هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ ۫	وَّاِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ
یہ	زندگی	دنیا کی	تھوڑا سا فائدہ ہے	اور یقیناً	آخرت	وہی

یہ دنیا کی زندگی تھوڑا سا فائدہ ہے اور یقیناً

دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾	مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزٰٓى
ابدی قیام کا گھر ہے	جس نے	عمل کیا	بُرا	تو نہیں	وہ بدلہ پائے گا

اَبدی قیام کا گھر تو آخرت ہی ہے۔(39) جس نے برا عمل کیا تو وہ

اِلَّا	مِثْلَهَا ۚ	وَمَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ
مگر	اس کے برابر	اور جو کوئی	عمل کرے گا	نیک	مردوں میں سے ہو

اُس کے برابر ہی بدلہ پائے گا اور جو کوئی نیک عمل کرے گا مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
یا عورت	اور وہ	مومن ہو	تو یہی لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں

یا عورت مگر وہ مومن ہو تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے،

يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾	وَيٰقَوْمِ	مَا لِيْٓ
اُنہیں رزق دیا جائے گا	اس میں	بے حساب	اور اے میری قوم	کیا ہے مجھے

اُس میں اُنہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔(40) اور اے میری قوم! مجھے کیا ہے

اَدْعُوْكُمْ	اِلَى النَّجٰوةِ	وَتَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى النَّارِ ؕ﴿٤١﴾	تَدْعُوْنَنِيْ
میں بلاتا ہوں تمہیں	نجات کی طرف	اور تم بلاتے ہو مجھے	آگ کی طرف	تم دعوت دیتے ہو مجھے

کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو؟(41) تم مجھے دعوت دیتے ہو

لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَاُشْرِكَ	بِهٖ	مَا لَيْسَ	لِيْ
کہ میں کفر کروں	اللہ تعالیٰ کے ساتھ	اور میں شریک بناؤں	اس کے ساتھ	جن کا نہیں	مجھے

کہ میں اللہ تعالیٰ سے کفر کروں اور اُس کے ساتھ اُن کو شریک بناؤں جن کا مجھے

النصف

بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ

اس کا علم حالانکہ میں دعوت دیتا ہوں تمہیں طرف سب پر غالب

علم نہیں حالانکہ میں تمہیں سب پر غالب، بے حد بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔(42)

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ

بے حد بخشنے والے کے نہیں کوئی شک یقیناً تم بلاتے ہو مجھے طرف اس کی نہیں

کوئی شک نہیں کہ یقیناً جس کی طرف تم مجھے دعوت دیتے ہو

لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ

اس کے لیے دعوت دنیا میں اور نہ آخرت میں اور یقیناً پلٹنا ہم سب کو

اُس کے لیے نہ ہی دنیا میں دعوت ہے اور نہ ہی آخرت میں اور یقیناً ہم سب کو پلٹنا

اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

اللہ تعالیٰ کی طرف ہے اور یقیناً حد سے گزرنے والے وہی آگ والے ہیں

اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہے، اور یقیناً حد سے گزرنے والے، وہی آگ والے ہیں۔(43)

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ

چنانچہ جلد ہی تم یاد کرو گے جو میں کہہ رہا ہوں تمہارے لیے اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ

چنانچہ جو کچھ میں تمہیں کہہ رہا ہوں جلد ہی تم یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں،

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ

اللہ تعالیٰ کی طرف یقیناً اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو تو بچالیا اُس کو

یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔(44)

اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ

اللہ تعالیٰ نے بُرے (نتائج) سے جو انہوں نے تدبیریں کیں اور گھیر لیا آلِ فرعون کو

تو اللہ تعالیٰ نے اُس شخص کو برے نتائج سے بچالیا جو انہوں نے تدبیریں کیں اور آلِ فرعون کو

سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ج اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا

بُرے | عذاب نے | آگ ہے | وہ پیش کیے جاتے ہیں | جس پر | صبح | اور شام

بُرے عذاب نے گھیر لیا۔(45) آگ ہے، جس پر وہ صبح وشام پیش کیے جاتے ہیں

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ قف اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ

اور (جس) دن | قائم ہوگی | قیامت | داخل کرو | آلِ فرعون کو

اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا) آلِ فرعون کو

اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

سخت | عذاب میں | اور جب | وہ ایک دوسرے سے جھگڑے کریں گے | دوزخ میں

سخت عذاب میں داخل کرو۔(46) اور جب یہ لوگ دوزخ میں

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

پھر کہیں گے | کمزور لوگ | ان لوگوں کے لیے جو | بڑے بنے ہوئے تھے | یقیناً ہم

ایک دوسرے سے جھگڑے کریں گے تو کمزور لوگ اُن لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے ہوئے تھے: ''یقیناً ہم

كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

تھے | تمہارے | پیچھے چلنے والے | تو کیا | تم | ہٹانے والے ہو | ہم سے

تمہارے پیچھے چلنے والے تھے، تو کیا تم آگ کا

نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

کچھ حصہ | آگ کا | کہیں گے | جو لوگ | بڑے بنے ہوئے تھے | یقیناً ہم

کچھ حصہ ہم سے ہٹانے والے ہو؟'' (47) جو لوگ بڑے بنے ہوئے تھے وہ کہیں گے: ''یقیناً ہم

كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

سب | اس میں ہیں | یقیناً | اللہ تعالیٰ | بلاشبہ | فیصلہ کر چکا ہے | اپنے بندوں کے درمیان

سب اس میں پڑے ہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان بلاشبہ فیصلہ کر چکا ہے۔'' (48)

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا

اور کہیں گے | جو لوگ | آگ میں ہیں | جہنم کے نگرانوں سے | دُعا کرو

اور جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ جہنم کے نگرانوں سے کہیں گے :

رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوْٓا

اپنے رب سے | ہلکا کردے | ہم سے | آج کے دن | کچھ عذاب | وہ کہیں گے

''تم اپنے رب سے دُعا کرو کہ وہ ہم سے ایک دن کے لئے کچھ عذاب کو ہلکا کردے۔'' (49) وہ کہیں گے :

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا

کیا بھلا نہیں | تھے | آئے تمہارے پاس | رسول تمہارے | واضح دلیلیں لے کر | وہ کہیں گے

''کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلیلیں لے کر نہیں آئے تھے؟'' وہ کہیں گے :

بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا

کیوں نہیں | وہ کہیں گے | پھر تم ہی دعا کرو | اور نہیں | دُعا | کافروں کی | مگر

''کیوں نہیں!'' وہ کہیں گے: ''پھر تم ہی دُعا کرو'' اور کافروں کی دُعا

فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ

٥ ع ١٣ ١٠

بے کار ہی ہے | یقیناً ہم | ضرور مدد کرتے ہیں | اپنے رسولوں کی | اور ان لوگوں کی جو

تو بے کار ہی ہے۔ (50) یقیناً ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور اُن لوگوں کی جو

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾ لا

ایمان لائے | دنیا کی زندگی میں | اور (جس) دن | کھڑے ہوں گے | گواہ

ایمان لائے دنیا کی زندگی میں بھی اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔ (51)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ

جس دن | نہ فائدہ دے گی | ظالموں کو | معذرت ان کی | اور ان کے لیے

جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت فائدہ نہ دے گی اور اُن کے لیے

اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

لعنت ہے | اوران کے لیے | بدترین گھر ہوگا | اور بلاشبہ یقیناً | عطا کی ہم نے | موسیٰ کو

لعنت ہے اوراُن کے لیے بدترین گھر ہوگا۔(52) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو

الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى

ہدایت | اور وارث بنایا ہم نے | بنی اسرائیل کو | کتاب کا | ہدایت ہے

ہدایت عطا کی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنا دیا۔(53)

وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور نصیحت | عقل مندوں کے لیے | چنانچہ آپ صبر کریں | یقیناً | اللہ تعالیٰ کا وعدہ

جو عقل مندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔(54) چنانچہ آپ صبر کریں، یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے

حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

سچا ہے | اور آپ بخشش مانگیں | اپنے گناہ کی | اور آپ تسبیح کرتے رہیں | حمد کے ساتھ

اور اپنے گناہ کی بخشش مانگیں اور صبح وشام اپنے رب کی حمد کے ساتھ

رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

اپنے رب کی | شام کو | اور صبح کو | یقیناً | جو لوگ | جھگڑا کرتے ہیں

تسبیح کرتے رہیں۔(55) یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں،

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

اللہ تعالیٰ کی آیات میں | بغیر | دلیل کے | جو آئی ہو ان کے پاس | نہیں | ان کے دلوں میں

بغیر کسی دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو، اُن کے دلوں میں صرف ایک بڑائی ہے

اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ

مگر | ایک بڑائی ہے | نہیں ہرگز وہ | پہنچنے والے اس کو | چنانچہ آپ پناہ مانگیں | اللہ تعالیٰ کی

جس کو وہ ہرگز پہنچنے والے نہیں ہیں، چنانچہ آپ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ

یقیناً وہ | وہی | سب کچھ سننے والا | سب کچھ دیکھنے والا ہے | یقیناً پیدا کرنا | آسمانوں کا

یقیناً وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(56) یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا

وَالۡاَرۡضِ اَکۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ

اور زمین کا | زیادہ بڑا کام ہے | انسانوں کے پیدا کرنے سے | اور لیکن | اکثر | لوگ

انسانوں کو پیدا کرنے سے زیادہ بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَالۡبَصِیۡرُ ۙ۬ وَالَّذِیۡنَ

نہیں جانتے | اور نہیں | برابر | اندھا | اور دیکھنے والا | اور جو لوگ

جانتے نہیں۔(57) اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الۡمُسِیۡٓءُ ؕ قَلِیۡلًا

ایمان لائے | اور انہوں نے کیے | نیک اعمال | اور نہ | برائی کرنے والا | بہت ہی کم ہے

اور نہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور نہ برائی کرنے والا،

مَّا تَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ لَّا

جو | تم نصیحت حاصل کرتے ہو | یقیناً | قیامت | ضرور آنے والی ہے | نہیں

تم لوگ بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔(58) یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے

رَیۡبَ فِیۡہَا وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۹﴾

کوئی شک | اس میں | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | ایمان لاتے

اُس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ؕ اِنَّ

اور فرمایا | تمہارے رب نے | مجھے پکارو | میں دُعائیں قبول کروں گا | تمہارے لیے | یقیناً

ایمان نہیں لاتے۔(59) اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا، یقیناً

الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ
جو لوگ	تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے	جلد ہی وہ داخل ہوں گے	جہنم میں

جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں جلد ہی وہ جہنم میں

دٰخِرِيْنَ ۝٦٠ ع	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
ذلیل وخوار ہوکر	اللہ تعالیٰ ہے	جس نے	بنائی	تمہارے لیے	رات

ذلیل ہوکر داخل ہوں گے۔(60) وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
تا کہ تم سکون حاصل کرو	اس میں	اور دن	دکھلانے والا	یقیناً	اللہ تعالیٰ

تا کہ تم اُس میں سکون حاصل کرو اور دن کو دکھلانے والا بنایا، یقیناً اللہ تعالیٰ

لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا
یقیناً بڑے فضل والا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں

لوگوں پر بڑے فضل والا ہے لیکن اکثر لوگ

يَشْكُرُوْنَ ۝٦١	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ ۘ
شکر ادا کرتے	یہی	اللہ تعالیٰ	تمہارا رب ہے	پیدا کرنے والا	ہر چیز کا

شکر ادا نہیں کرتے۔(61) یہی اللہ تعالیٰ تمہارا رب ہے، ہر چیز کا پیدا کرنے والا،

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ۚ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ۝٦٢	كَذٰلِكَ
نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	پھر کہاں سے	تم بہکائے جاتے ہو	ایسے ہی

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو؟(62) ایسے ہی

يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ۝٦٣
بہکائے جاتے تھے	وہ لوگ جو	تھے	اللہ تعالیٰ کی آیات کا	انکار کرتے

وہ سب لوگ بہکائے جاتے تھے جو اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔(63)

ع ٦ / ١١ — وقف لازم

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا

اللہ تعالیٰ | جس نے | بنایا | تمہارے لیے | زمین کو | رہنے کی جگہ

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

اور آسمان کو | چھت | اور صورتیں بنائیں تمہاری | پس بہت ہی اچھی بنائیں | صورتیں تمہاری

اور آسمان کو چھت بنایا پھر اُس نے تمہاری صورتیں بنائیں، پس بہت ہی اچھی تمہاری صورتیں بنائیں

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ

اور رزق دیا تمہیں | پاکیزہ چیزوں میں سے | یہ ہے | اللہ تعالیٰ | تمہارا رب

اور اُس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا، یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا رب ہے،

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَیُّ لَآ

پس بڑا بابرکت ہے | اللہ تعالیٰ | رب | سارے جہانوں کا | وہی | زندہ ہے | نہیں

پس بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ، کائنات کا رب ہے۔ (64) وہی زندہ ہے،

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ

کوئی معبود | سوائے | اس کے | چنانچہ پکارو اسے | خالص کرنے والے ہوکر | اس کے لیے | دین کو

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، چنانچہ اُسی کو پکارو کہ دین کو اُس کے لیے خالص کرنے والے ہو،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّیْ

تمام تعریف | اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | رب ہے | سارے جہانوں کا | آپ کہہ دیں | یقیناً مجھے

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ (65) آپ کہہ دیں کہ یقیناً مجھے

نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

منع کیا گیا ہے | یہ کہ | میں عبادت کروں | جنہیں | تم پکارتے ہو | اللہ کے سوا

اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو

لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ز وَاُمِرْتُ اَنْ

جب | آ گئے میرے پاس | واضح دلائل | میرے رب کی طرف سے | اور مجھے حکم دیا گیا | یہ کہ

جب کہ میرے پاس میرے رب کی جناب سے واضح دلائل آ چکے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

میں فرماں بردار ہو جاؤں | سارے جہانوں کے رب کا | وہ | وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا تمہیں

میں سارے جہانوں کے رب کا فرماں بردار ہو جاؤں۔(66) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

مٹی سے | پھر | نطفے سے | پھر | جمے ہوئے خون سے | پھر

پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر

يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

وہ نکالتا ہے تمہیں | بچے (کی شکل میں) | پھر | تا کہ تم پہنچو | اپنی جوانی کو | پھر

وہ تمہیں بچے کی شکل میں نکالتا ہے پھر تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، پھر

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ج وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى

تا کہ تم ہو جاؤ | بوڑھے | اور تم میں سے | جو | وفات دیا جاتا ہے

تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی ہے جو

مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

اس سے پہلے | اور تا کہ تم پہنچو | مدت کو | مقررہ | اور تا کہ تم | سمجھو

اس سے پہلے ہی وفات دیا جاتا ہے اور تا کہ تم اپنی مقررہ مدت تک پہنچ جاؤ اور تا کہ تم سمجھو۔(67)

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ج فَاِذَا قَضٰٓى

وہ | وہی ہے جو | زندگی دیتا ہے | اور جو موت دیتا ہے | پھر جب | وہ فیصلہ کرتا ہے

وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور جو موت دیتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے

اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿٦٨﴾ ع اَلَمۡ

کسی کام کا | تو یقیناً | وہ کہتا ہے | اسے | ہو جا | پس وہ ہو جاتا ہے | کیا نہیں

تو اُسے صرف یہی کہتا ہے: ''ہو جا''، پس وہ ہو جاتا ہے۔(68) کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

تو نے دیکھا | طرف | اُن لوگوں کی جو | آپس میں جھگڑا کرتے ہیں | اللہ تعالیٰ کی آیات میں

آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ تعالیٰ کی آیات میں آپس میں جھگڑا کرتے ہیں؟

اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ﴿٦٩﴾ ۖۚ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِالۡكِتٰبِ وَبِمَاۤ

کہاں سے | وہ پھیرے جاتے ہیں | وہ لوگ | جنہوں نے جھٹلایا | کتاب کو | اور اس چیز کو جو

کہاں سے وہ پھیرے جاتے ہیں؟(69) جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو جھٹلایا اور اُس چیز کو بھی

اَرۡسَلۡنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧٠﴾ ۙ اِذِ

بھیجا ہم نے | جس کے ساتھ | اپنے رسولوں کو | پھر عنقریب | وہ جان لیں گے | جب

جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا پھر عنقریب وہ جان لیں گے۔(70) جب

الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسۡحَبُوۡنَ ﴿٧١﴾ ۙ

طوق | ان کی گردنوں میں ہوں گے | اور زنجیریں | وہ گھسیٹے جا رہے ہوں گے

طوق اور زنجیریں اُن کی گردنوں میں ہوں گے، وہ گھسیٹے جا رہے ہوں گے(71)

فِى الۡحَمِيۡمِ ۙ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسۡجَرُوۡنَ ﴿٧٢﴾ ۚ ثُمَّ قِيۡلَ

کھولتے ہوئے پانی میں | پھر | آگ میں | وہ جھونک دیے جائیں گے | پھر | کہا جائے گا

کھولتے ہوئے پانی میں، پھر وہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔(72) پھر اُن سے کہا جائے گا:

لَهُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ﴿٧٣﴾ ۙ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ

اُن سے | کہاں ہیں | جنہیں | تھے تم | شریک کرتے | سوائے اللہ تعالیٰ کے

''وہ کہاں ہیں جنہیں تم شریک کرتے تھے(73) اللہ تعالیٰ کے ماسوا؟''

ع ۸/۱۲

معانقۃ ۱۳

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا

وہ کہیں گے کھو گئے ہم سے بلکہ نہ تھے ہم پکارتے

وہ کہیں گے: ''وہ ہم سے کھو گئے ہیں، بلکہ

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۷۴

اس سے پہلے کسی چیز کو ایسے ہی گمراہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کافروں کو

اس سے پہلے ہم کسی چیز کو پکارتے ہی نہ تھے۔'' اللہ تعالیٰ کافروں کو ایسے ہی گمراہ کرتا ہے۔(74)

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

یہ اس لیے ہوا کہ تھے تم خوش ہوتے زمین میں ناحق

یہ اس لیے ہوا کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۷۵ ۚ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

اور اس لیے کہ تھے تم اکڑتے داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں

اور اس لیے کہ تم اکڑتے تھے۔(75) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۷۶

ہمیشہ رہنے والے اس میں پس برا ہے ٹھکانہ تکبر کرنے والوں کا

تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو، پس تکبر کرنے والوں کا بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔(76)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

چنانچہ آپ صبر کریں یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے پھر اگر ہم واقعی دکھا دیں آپ کو

چنانچہ آپ صبر کریں، یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے پھر اگر ہم اُس کا کچھ حصہ واقعی آپ کو دکھا دیں

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا

کچھ حصہ جس کا ہم وعدہ کر رہے ہیں ان سے یا ہم وفات دے دیں آپ کو پھر ہماری طرف

جس کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات ہی دے دیں پھر بھی وہ ہماری طرف ہی

يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ

وہ لوٹائے جائیں گے اور بلاشبہ یقیناً بھیجے ہم نے بہت سے رسول آپ سے پہلے ان میں سے ہیں

لوٹائے جائیں گے۔(77) اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے بھی ہم نے بہت سے رسول بھیجے ان میں سے کچھ وہ ہیں

مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ

جن کے حالات سنائے ہم نے آپ کو اور اُن میں سے ہیں جن کے نہیں

جن کے حالات ہم نے آپ کو سنائے ہیں اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جن کے

نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ

حالات ہم نے سنائے آپ کو اور نہ تھا کسی رسول کے لیے یہ کہ وہ لاتا

حالات ہم نے آپ کو نہیں سنائے کسی رسول کے لیے بھی ممکن نہ تھا

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

کوئی معجزہ بغیر اللہ تعالیٰ کی اجازت کے پھر جب آ گیا حکم اللہ تعالیٰ کا

کہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آتا، پھر جب اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا

قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع

فیصلہ کر دیا گیا حق کے ساتھ اور خسارے میں رہے وہاں اہل باطل

تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور وہاں اہل باطل خسارے میں رہے۔(78)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

اللہ تعالیٰ جس نے بنائے تمہارے لیے مویشی تا کہ تم سواری کرو

اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے ہیں تا کہ تم اُن میں سے کسی پر سواری کرو

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

ان میں سے کسی پر اور ان میں سے کسی کو تم کھاتے ہو اور تمہارے لیے ان میں کئی فائدے ہیں

اور اُن میں سے کسی کو تم کھاتے ہو۔(79) اور تمہارے لیے اُن میں کئی فائدے ہیں۔

ع ۸ | ۱۰ | ۱۳

وَلِتَبۡلُغُوۡا عَلَيۡهَا حَاجَةً فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَعَلَيۡهَا

اور تاکہ تم پہنچو | ان کے ذریعے | اپنی ضرورت تک | جو تمہارے دلوں میں ہے | اور ان پر

اور تاکہ تم اُن کے ذریعے سے اپنی ضرورت تک پہنچو جو تمہارے دلوں میں ہے اور اُن پر بھی

وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ؕ ۸۰ وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ

اور کشتیوں پر | تمہیں سوار کیا جاتا ہے | اور وہ دکھاتا ہے تمہیں | اپنی آیات | تو کن کن

اور کشتیوں پر بھی تمہیں سوار کیا جاتا ہے۔(80) اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی نشانیاں دِکھاتا ہے،

اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنۡكِرُوۡنَ ۸۱ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا | تم انکار کرتے ہو | تو کیا نہیں | وہ چلے پھرے | زمین میں

تو اللہ تعالیٰ کی کن کن نشانیوں کا تم انکار کرو گے؟(81) تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟

فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

کہ وہ دیکھتے | کیا | ہوا | انجام | اُن لوگوں کا جو | ان سے پہلے (تھے)

کہ وہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جو اُن سے پہلے تھے،

كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡهُمۡ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا

تھے وہ | زیادہ | ان سے | اور زیادہ تھے | قوت میں | اور یادگاروں میں

وہ جو ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور قوت میں اور زمین کی یادگاروں میں ان سے زیادہ تھے۔

فِى الۡاَرۡضِ فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۸۲

زمین میں | تو نہ | کام آئی | اُن کے | جو | تھے وہ | کمائی کرتے

تو اُن کے کام نہ آیا جو وہ کمائی کرتے تھے۔(82)

فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرِحُوۡا

پھر جب | آئے ان کے پاس | رسول ان کے | واضح دلائل لے کر | وہ پھول گئے

پھر جب اُن کے رسول اُن کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تو وہ اس پر پھول گئے

بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

جو کچھ | اُن کے پاس (تھا) | علم میں سے | اور گھیر لیا | انہیں | اُس چیز نے | تھے وہ

جو کچھ علم میں سے ان کے پاس تھا اور اُنہیں اُس چیز نے گھیر لیا

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا

جس کا | مذاق اڑاتے | پھر جب | انہوں نے دیکھا | عذاب ہمارا | وہ کہنے لگے

جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(83) پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا

ایمان لائے ہم | ایک اللہ تعالیٰ پر | اور انکار کیا ہم نے | ان کا جنہیں | تھے ہم

کہ ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کا انکار کیا جسے ہم

بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

اس کے ساتھ | شریک بناتے | پھر نہ | تھا | کوئی فائدہ دیتا انہیں | ایمان اُن کا

اُس کے ساتھ شریک بناتے تھے۔(84) پھر اُن کا ایمان نہ تھا کہ اُنہیں کوئی فائدہ دیتا

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ

جب | دیکھا انہوں نے | عذاب ہمارا | طریقہ | اللہ تعالیٰ کا | جو | یقیناً

جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا، اللہ تعالیٰ کا طریقہ جو یقیناً

خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ ع ۹/۷/۱۴

گزر چکا | اس کے بندوں میں | اور خسارے میں رہے | اس وقت | کافر لوگ

اُس کے بندوں میں پہلے گزر چکا ہے، اور اُس وقت کافر لوگ خسارے میں رہے۔(85)

ایاتہا ۵۴ — ۴۱ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱ — رکوعاتہا ۶

سُورہ حٰمٓ السّجدہ مکی ہے اس میں چوّن آیات اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ① تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ ② كِتٰبٌ

حمٓ | اتاری ہوئی ہے | وسیع رحمت والے | بے حد رحم والے (کی جناب) سے | ایک کتاب ہے

حم۔(1) وسیع رحمت والے، بے حد رحم والے کی جناب سے اُتاری ہوئی ہے۔(2) ایک کتاب

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ

کھول کر بیان کی گئی ہیں | آیات جس کی | اس حال میں کہ قرآن ہے | عربی زبان میں | (ان) لوگوں کے لیے

جس کی آیات کھول کر بیان کی گئی ہیں، اس حال میں کہ عربی زبان میں قرآن ہے، اُن لوگوں کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ ۙ ③ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

جو جانتے ہیں | خوش خبری دینے والا | اور خبردار کرنے والا ہے | تو منہ موڑ لیا | اُن میں سے اکثر نے

جو جانتے ہیں۔(3) خوش خبری دینے والا اور خبردار کرنے والا ہے، تو اُن میں سے اکثر لوگوں نے منہ موڑ لیا،

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ④ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا

چنانچہ وہ | نہیں | سنتے ہیں | اور انہوں نے کہا | دل ہمارے | پردے میں ہیں | اُس سے جو

چنانچہ وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔(4) اور اُنہوں نے کہا کہ ہمارے دل اس سے پردے میں ہیں

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا

تم دعوت دیتے ہو ہمیں | اس کی طرف | اور ہمارے کانوں میں | بوجھ ہے | اور ہمارے درمیان

جس کی تم ہمیں دعوت دیتے ہو اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے

وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤ قُلْ

اور تمہارے درمیان | ایک حجاب ہے | پھر تم عمل کرو | یقیناً ہم بھی | عمل کرنے والے ہیں | آپ کہہ دیں

اور تمہارے درمیان ایک حجاب ہے، پھر تم عمل کرو، یقیناً ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔(5) آپ کہہ دیں

الثلثة

اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ
یقیناً	میں	ایک انسان ہوں	تم جیسا ہی	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یقیناً

کہ میں تم جیسا ہی ایک انسان ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ یقیناً

اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ
معبود تمہارا	معبود ہے	ایک ہی	سو سیدھے رہو	اس کی طرف	اور بخشش مانگو اس سے

تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، سو تم اُسی کی طرف سیدھے رہو اور اُسی سے بخشش مانگو

وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ⁽⁶⁾	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
اور بڑی ہلاکت ہے	مشرکوں کے لیے	جو	نہیں	دیتے	زکوۃ

اور مشرکوں کے لئے بڑی ہلاکت ہے۔(6) جو زکوۃ نہیں دیتے

وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ⁽⁷⁾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور وہ	آخرت کا	وہ	انکار کرنے والے ہیں	یقیناً	جو لوگ

اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔(7) یقیناً جو لوگ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ
ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے	نیک	اُن کے لیے	اجر ہے	نہ

ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، اُن کے لیے اجر ہے

ع ۱۸ ۱۵

مَمْنُوْنٍ ⁽⁸⁾ ع	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ
ختم ہونے والا	آپ کہہ دیں	کیا یقیناً تم	واقعی انکار کرتے ہو	اس ذات کا	جس نے بنایا

جو ختم ہونے والا نہیں ہے۔(8) آپ کہہ دیں کہ کیا واقعی تم اُس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے

الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا ؕ	ذٰلِكَ
زمین کو	دو دنوں میں	اور تم بناتے ہو	اس کے لیے	شریک	وہی

زمین کو دو دنوں میں بنایا اور تم اُس کے لیے شریک بناتے ہو؟ وہی تو

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ ج وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

رب ہے | سارے جہانوں کا | اور اس نے بنادیے | اس میں | گڑے ہوئے پہاڑ | اس کے اوپر سے

سارے جہانوں کا رب ہے۔(9) اور اُس نے زمین میں اُس کے اوپر سے گڑے ہوئے پہاڑ بنادیے

وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا

اور اس نے برکتیں رکھیں | اس میں | اور اس نے اندازے سے رکھیں | اس میں | اس کی غذائیں

اور اُس میں برکتیں رکھ دیں اور اُس میں اُس کی غذائیں اندازے سے رکھ دیں

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ط سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى

چار دنوں میں | برابر ہے | سوال کرنے والوں کے لیے | پھر | وہ متوجہ ہوا

چار دنوں میں، (جواب) برابر ہے سوال کرنے والوں کے لیے۔(10) پھر وہ

اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا

آسمان کی طرف | اور وہ | ایک دھواں (تھا) | تو اس نے کہا | اس سے

آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ ایک دُھواں تھا تو اُس نے اس سے

وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ط قَالَتَآ اَتَيْنَا

اور زمین کے لیے | تم دونوں آجاؤ | خوشی سے | یا ناخوشی سے | دونوں نے کہا | آگئے ہم

اور زمین سے کہا: ”تم دونوں آجاؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔“ دونوں نے کہا:

طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ

خوش ہوکر | تو اس نے بنادیا ان کو | سات | آسمان | دو دنوں میں

”ہم خوش ہوکر آگئے ہیں۔(11) تو اُس نے دو دنوں میں اُن کو پورا سات آسمان بنادیا

وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ط وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور اس نے وحی کردیا | ہر آسمان میں | اس کا کام | اور ہم نے زینت دی | آسمانِ دنیا کو

اور اُس نے ہر آسمان میں اُس کا کام وحی کردیا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو

بِمَصَابِيۡحَ ۖۗ وَحِفۡظًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۱۲﴾

چراغوں سے | اور محفوظ کر دیا | یہ | اندازہ ہے | سب پر غالب | سب کچھ جاننے والے کا

چراغوں سے زینت دی اور محفوظ کر دیا، یہ اندازہ ہے سب پر غالب، سب کچھ جاننے والے کا۔ (12)

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَقُلۡ اَنۡذَرۡتُكُمۡ صٰعِقَةً

پھر اگر | وہ منہ موڑیں | تو آپ کہہ دیں | میں نے ڈرا دیا تمہیں | ایک کڑک سے

پھر اگر وہ منہ موڑیں تو آپ کہہ دیں کہ میں نے تمہیں ایک کڑک سے ڈرا دیا ہے،

مِّثۡلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوۡدَ ﴿۱۳﴾ؕ اِذۡ جَآءَتۡهُمُ الرُّسُلُ

جیسی | کڑک | عاد | اور ثمود کی | جب | آئے اُن کے پاس | رسول

عاد اور ثمود جیسی کڑک ہوگی۔ (13) جب رسول اُن کے پاس

مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

اُن کے آگے سے | اور اُن کے پیچھے سے | یہ کہ نہ | تم عبادت کرو | سوائے | اللہ تعالیٰ کے

اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے سے آئے کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو،

قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا

انہوں نے کہا | اگر چاہتا | رب ہمارا | ضرور وہ اتار دیتا | فرشتے | چنانچہ یقیناً ہم

انہوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتے اُتار دیتا، چنانچہ یقیناً ہم

بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

ساتھ اُس کے جو | بھیجا گیا تمہیں | ساتھ اس کے | انکار کرنے والے ہیں | پھر لیکن | عاد

اس کا انکار کرنے والے ہیں جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے۔ (14) پھر جو عاد تھے

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَقَالُوۡا مَنۡ اَشَدُّ

تو وہ بڑے بن بیٹھے | زمین میں | ناحق | اور انہوں نے کہا | کون | زیادہ ہے

وہ زمین میں ناحق ہی بڑے بن بیٹھے اور انہوں نے کہا کہ کون ہے

مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ

ہم سے | طاقت میں | کیا بھلا نہیں | انہوں نے دیکھا | یقیناً | اللہ تعالیٰ | جس نے

ہم سے زیادہ طاقت ور؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ تعالیٰ نے

خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

پیدا کیا اُن کو | وہ | زیادہ ہے | اُن سے | قوت میں | اور تھے وہ | ہماری آیات کا

اُنہیں پیدا کیا وہ قوت میں اُن سے زیادہ ہے؟ اور وہ ہماری آیات کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ

انکار کرتے | تو بھیج دی ہم نے | اُن پر | ہوا | سخت طوفانی | چند دنوں میں

انکار کرتے تھے۔(15) تو ہم نے اُن پر چند منحوس دنوں میں سخت طوفانی ہوا بھیج دی

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

منحوس | تا کہ ہم چکھائیں انہیں | عذاب | رسوائی کا | دنیا کی زندگی میں

تا کہ ہم اُن کو دنیا کی زندگی میں رُسوائی کا عذاب چکھادیں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾

اور یقیناً عذاب | آخرت کا | زیادہ رسوا کن ہے | اور ان کی | نہیں | مدد کی جائے گی

اور یقیناً آخرت کا عذاب اس سے زیادہ رُسوا کن ہے اور اُن کی مدد نہیں کی جائے گی۔(16)

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى

اور لیکن | ثمود | تو ہدایت کا راستہ دکھایا ہم نے انہیں | تو پسند کیا انہوں نے | اندھا رہنا

اور جو ثمود تھے تو ہم نے اُنہیں ہدایت کا راستہ دکھادیا

عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ

ہدایت پر | تو پکڑ لیا ان کو | کڑک نے | عذاب کی | رسوائی کے

پھر انہوں نے ہدایت پر اندھے رہنے کو پسند کیا تو اُن کو رسوائی کے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا،

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ ج	وَنَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بوجہ اس کے جو	تھے وہ	کمایا کرتے	اور نجات دی ہم نے	اُن لوگوں کو جو	ایمان لائے

اُس کی وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔(17) اور ہم نے اُن لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے

ع ۲ ۱۶

وَكَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ اللّٰهِ	
اور تھے وہ	ڈرا کرتے	اور جس دن	اکٹھے کیے جائیں گے	اللہ تعالیٰ کے دشمن	

اور وہ ڈرا کرتے تھے۔(18) اور جس دن اللہ تعالیٰ کے دشمن آگ کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے،

اِلَى النَّارِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾	حَتّٰٓى	اِذَا مَا	
آگ کی طرف	پھر ان کی	الگ الگ قسمیں بنائی جائیں گی	یہاں تک کہ	جونہی	

پھر اُن کی الگ الگ قسمیں بنائی جائیں گی۔(19) یہاں تک کہ جونہی وہ آ جائیں گے

جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَاَبْصَارُهُمْ	وَجُلُوْدُهُمْ
آ جائیں گے وہ	گواہی دیں گے	اُن پر	اُن کے کان	اور اُن کی آنکھیں	اور اُن کی کھالیں

تو اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں اُن کے خلاف گواہی دیں گی

بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَقَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ
اس کی جو	تھے وہ	عمل کیا کرتے	اور وہ کہیں گے	اپنی کھالوں سے	کیوں

اُس کی جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔(20) اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے:

شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا ط	قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ
تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف	وہ کہیں گی	گویائی دی ہمیں	اللہ تعالیٰ نے	جس نے

”تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی ہے؟“ وہ کہیں گی: ”ہمیں اُسی اللہ تعالیٰ نے گویائی دی ہے جس نے

اَنْطَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّاِلَيْهِ
گویائی دی	ہر چیز کو	اور وہ	اُس نے پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ	اور اس کی طرف

ہر چیز کو گویائی دی۔“ اور اُس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ

تم واپس لائے جارہے ہو اور نہیں تھے تم چھپا کرتے یہ کہ گواہی دیں گے

تم واپس لائے جارہے ہو۔(21) اور تم اس لیے نہیں چھپا کرتے تھے کہ

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ

تمہارے خلاف تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہاری کھالیں

تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی

وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا

اور لیکن سمجھا تھا تم نے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں جانتا بہت سے ان (اعمال کو) جو

بلکہ تم نے تو سمجھا تھا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بھی بہت سے اعمال کو نہیں جانتا

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ

تم کرتے تھے اور یہی گمان تمہارا جو گمان کیا تھا تم نے اپنے رب کے متعلق

جو تم کرتے تھے۔(22) اور تمہارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا تھا،

اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا

برباد کردیا تمہیں اسی نے چنانچہ ہوگئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے پس اگر وہ صبر کریں گے

اُسی نے تمہیں برباد کردیا، چنانچہ تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگئے۔(23) پس اگر وہ صبر کریں

فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا

تو آگ ٹھکانہ ہے اُن کا اور اگر وہ معافی کی درخواست کریں گے تو نہ ہوں گے

تو آگ ہی اُن کا ٹھکانہ ہے اور اگر وہ معافی کی درخواست کریں

هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ

وہ معاف کیے گئے لوگوں میں سے اور مسلط کردیے ہم نے اُن پر بُرے دوست

تو وہ معاف کئے گئے لوگوں میں سے نہ ہوں گے۔(24) اور ہم نے اُن پر برے دوست مسلط کردیے ہیں

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

تو خوش نما بنا دیا | ان کے لیے جو | جو آگے ہے اُن کے | اور جو | پیچھے ہے اُن کے

تو انہوں نے اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے سے ہر چیز کو اُن کے لیے خوش نما بنا دیا،

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور ثابت ہوگئی | اُن پر | بات | گروہوں میں | یقیناً | گزر چکے | اُن سے پہلے

اور اُن پر وہی بات ثابت ہوگئی جو جنوں اور انسانوں کے اُن گروہوں پر ہو چکی

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع

جنوں میں سے | اور انسانوں میں سے | یقیناً وہ | تھے | خسارہ اٹھانے والے

جو اُن سے پہلے گزر چکے تھے، یقیناً وہ خسارہ اٹھانے والے تھے۔(25)

ع ۳ / ۱۷

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

اور کہا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | نہ تم سنو | اس | قرآن کو

اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ اس قرآن کو نہ سنو

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ

اور شور کرو | اس میں | تاکہ تم | غالب آجاؤ | چنانچہ یقیناً ہم ضرور چکھائیں گے

اور اس میں شور کرو تاکہ تم غالب آجاؤ۔(26) چنانچہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ

ان لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا | عذاب | سخت | اور ہم یقیناً ضرور بدلہ دیں گے اُن کو | بدترین

جنہوں نے کفر کیا یقیناً ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے اور ہم یقیناً اُن کو اُن کے عمل کا بدترین بدلہ ضرور دیں گے

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ

جو | تھے وہ | کیا کرتے | یہ | بدلہ ہے | اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کا

جو وہ کیا کرتے تھے۔(27) یہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کا بدلہ آگ ہے،

النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَآءً بِمَا كَانُوا

آگ ان کے لیے اس میں ہمیشہ کا گھر ہے بدلہ ہے اس کا جو تھے وہ

اس میں اُن کے لئے ہمیشہ کا گھر ہے، اس کا بدلہ ہے کہ جو وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَآ

ہماری آیات کا انکار کرتے اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اے ہمارے رب

ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔(28) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہیں گے: ''اے ہمارے رب!

اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

دکھادے ہمیں جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں جنوں میں سے اور انسانوں میں سے ہم رکھیں گے انہیں

ان جنوں اور انسانوں میں سے وہ لوگ ہمیں دِکھادے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا، ہم انہیں اپنے پاؤں کے نیچے رکھیں،

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْاَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِينَ

اپنے قدموں کے نیچے تاکہ وہ ہوجائیں ذلیل ہونے والوں میں سے یقیناً جن لوگوں نے

تاکہ وہ ذلیل ہونے والوں میں سے ہوجائیں۔''(29) یقیناً جن لوگوں نے

قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ

کہا رب ہمارا اللہ تعالیٰ ہے پھر ثابت قدم رہے اترتے ہیں اُن پر

کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے پھر وہ ثابت قدم رہے، اُن پر فرشتے اُترتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ

فرشتے یہ کہ نہ تم ڈرو اور نہ تم غم کرو اور خوش ہوجاؤ جنت سے

کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور اُس جنت کی بشارت سے خوش ہوجاؤ

الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

جس کا تھا تم سے وعدہ کیا جاتا ہم ساتھی ہیں تمہارے دنیا کی زندگی میں

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(30) ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ

اور آخرت میں بھی | اور تمہارے لیے | اس میں | وہ ہے جو | چاہیں گے | تمہارے دل

اور آخرت میں بھی اور تمہارے لیے وہ ہے جو تمہارے دل چاہیں گے

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ؕ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ

اور تمہارے لیے | اس میں | وہ ہے جو | تم طلب کروگے | مہمان نوازی کے طور پر | بے حد بخشنے والے

اور تمہارے لیے اُس میں وہ کچھ ہے جو تم طلب کروگے۔(31) بے حد بخشنے والے

ع ٤ ٧ ١٨

رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ ع وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ

بے حد رحم والے کی جناب سے | اور کون | زیادہ اچھا ہے | بات میں | اُس سے جس نے | بلایا

بے حد رحم والے کی جناب سے مہمان نوازی کے طور پر۔(32) اور بات میں اُس شخص سے زیادہ اچھا کون ہے جس نے

اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾

اللہ تعالیٰ کی طرف | اور عمل کیے | نیک | اور کہا | یقیناً میں | فرماں برداروں میں ہوں

اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیے اور کہا کہ یقیناً میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔(33)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

اور نہیں | برابر ہوتی | نیکی | اور نہ | برائی | ہٹادو | ساتھ اس کے جو

اور نیکی اور برائی برابر نہیں ہوتیں، برائی کو تم اُس سے ہٹادو جو

هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ

وہ | سب سے اچھا ہے | تو اچانک | وہ شخص | درمیان تمہارے | اور درمیان اُس کے | دشمنی ہے

سب سے اچھا ہے تو اچانک وہ شخص تمہارے اور اُس کے درمیان دشمنی ہے،

كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ

گویا کہ وہ | دوست ہے | دلی | اور نہیں | توفیق دی جاتی اس کی | مگر | ان لوگوں کو جو

ایسا ہوگا گویا وہ دلی دوست ہے۔(34) اور اس کی توفیق نہیں دی جاتی مگر اُن لوگوں کو جو

صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا

صبر کریں | اور نہیں | توفیق دی جاتی اس کی | مگر | جو بڑے نصیب والا ہے | اور اگر

صبر کریں اور اس کی توفیق نہیں دی جاتی مگر اُس کو جو بڑے نصیب والا ہے۔(35) اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ

اُبھار دے تمہیں | شیطان کی طرف سے | کوئی اُکساہٹ | تو آپ پناہ مانگیں | اللہ تعالیٰ کی | یقیناً وہ

شیطان کی طرف سے آپ کو کوئی اُکساہٹ ہو تو آپ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں، یقیناً وہ

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ

وہی | سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے | اور اس کی نشانیوں میں سے | رات | اور دن

سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے(36) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ

اور سورج | اور چاند ہیں | نہ تم سجدہ کرو | سورج کو | اور نہ | چاند کو

اور سورج اور چاند، سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو

وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ

اور سجدہ کرو | اللہ تعالیٰ کو | جس نے | پیدا کیا انہیں | اگر | ہو تم | صرف اس کی

بلکہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا، اگر تم صرف اُسی کی

تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

عبادت کرتے | پھر اگر | وہ تکبر کریں | تو جو (فرشتے) | پاس ہیں | تمہارے رب کے

عبادت کرتے ہو۔(37) پھر بھی اگر وہ تکبر کریں تو جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں

يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة

وہ تسبیح کرتے ہیں | اُس کی | رات کو | اور دن کو | اور وہ | کبھی نہیں اُکتاتے

وہ دن رات اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور کبھی نہیں اُکتاتے۔(38)

السجدة ۱۱

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے بلاشبہ آپ دیکھتے ہیں زمین کو دبی ہوئی (بنجر) پھر جب

اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ بلاشبہ آپ زمین کو بنجر دیکھتے ہیں پھر جب

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ

نازل کرتے ہیں ہم اس پر پانی وہ لہلہاتی ہے اور پھولتی ہے بے شک جس نے

ہم اُس پر پانی نازل کرتے ہیں تو وہ لہلہاتی اور پھولتی ہے، بے شک جس نے

اَحْيَاهَا لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

زندہ کیا اس کو یقیناً زندہ کرنے والا ہے مردوں کو یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے

اُس کو زندہ کیا، یقیناً وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے، یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(39)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ

یقیناً جو لوگ ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری آیات میں نہیں وہ پوشیدہ رہتے ہم پر

یقیناً جو لوگ ہماری آیات کے بارے میں ٹیڑھے چلتے ہیں، وہ ہم پر پوشیدہ نہیں رہتے،

اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِىْٓ

تو کیا جو شخص ڈالا جائے گا آگ میں بہتر ہے یا جو آئے گا وہ

تو کیا جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ شخص جو

اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا

امن کی حالت میں قیامت کے دن عمل کرتے رہو جو چاہو تم یقیناً وہ ساتھ اس کے جو

قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟ جو کچھ تم چاہو کرتے رہو، یقیناً وہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ

تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ذکر (قرآن) کے ساتھ

اُس کو خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ بھی تم عمل کرتے ہو۔(40) یقیناً جن لوگوں نے اس ذکر (قرآن) کے ساتھ کفر کیا

لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا

جب | وہ آ گیا اُن کے پاس | حالانکہ یقیناً وہ | یقیناً ایک کتاب ہے | باعزت | نہ

جب کہ وہ اُن کے پاس آ گیا حالانکہ یقیناً وہ ایک باعزت کتاب ہے۔(41)

يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ

آ سکتا ہے اس کے پاس | باطل | اس کے آگے سے | اور نہ | اس کے پیچھے سے

باطل اس کے پاس نہ اُس کے آگے سے آ سکتا ہے اور نہ اُس کے پیچھے سے،

تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ

نازل کردہ ہے | کمال حکمت والے | تمام خوبیوں والے (کی جناب) سے | نہیں | کہا جائے گا | آپ کو

کمال حکمت والے، تمام خوبیوں والے کی جناب سے نازل کردہ ہے۔(42) آپ کو نہیں کہا جائے گا مگر وہی

اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

مگر | جو | یقیناً | کہا جاتا تھا | رسولوں کو | آپ سے پہلے | یقیناً | تمہارا رب

جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہا جاتا تھا، یقیناً تمہارا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا

یقیناً بڑی بخشش والا | اور بہت دردناک عذاب والا ہے | اور اگر | ہم بناتے اس کو | قرآن

بڑی بخشش والا، اور بہت دردناک عذاب والا ہے۔(43) اور اگر ہم اس کو

اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَ اَعْجَمِيٌّ

عجمی | تو وہ کہتے | کیوں نہ | کھول کر بیان کی گئیں | آیات اس کی | کیا عجمی (کلام)

عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ کیوں نہ اس کی آیات کھول کر بیان کی گئیں؟ کیا عجمی (کلام)

وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى

اور عربی (رسول) | آپ کہہ دیں | وہ | ان لوگوں کے لیے جو | ایمان لاتے ہیں | ہدایت

اور عربی (رسول)؟ آپ کہہ دیں کہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں یہ (قرآن) ان کے لئے ہدایت

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ

اورشفاہے | اور جولوگ | نہیں | ایمان لاتے | ان کے کانوں میں | بوجھ | اور وہ

اورشفاہے، اور جولوگ ایمان نہیں لاتے یہ اُن کے کانوں میں بوجھ ہے

عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع

اُن پر | اندھاپن ہے | یہی لوگ ہیں | جنہیں آواز دی جاتی ہے | دور کی جگہ سے

اور وہ اُن کے حق میں اندھاپن ہے، یہی لوگ ہیں جنہیں دُور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔(44)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ

اور بلاشبہ یقیناً | دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب | تو اختلاف کیا گیا | اس میں

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

اور اگر نہ ہوتی | بات | پہلے ہوچکی | آپ کے رب کی جانب سے | ضرور فیصلہ کردیا جاتا

اور اگر آپ کے رب کی جانب سے ایک بات پہلے ہی نہ ہوچکی ہوتی تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ کردیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ

اُن کے درمیان | اور یقیناً وہ | یقیناً شک میں ہیں | اس سے | بے چین کرنے والے | جس نے

اور یقیناً وہ لوگ اُس سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔(45) جس نے

عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ

عمل کیا | نیک | تو اُس کے اپنے ہی لیے ہے | اور جس نے برائی کی | تو اسی پر ہے

نیک عمل کیا تو اُس کے اپنے ہی لیے ہے اور جس نے برائی کی سو اسی پر ہے

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

اور ہرگز نہیں | آپ کا رب | ظلم کرنے والا | اپنے بندوں پر

اور آپ کا رب اپنے بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔(46)